HBL PSL Pakistan Super League 6 2021

MATCH DIKHAO
20 FEB - 22 MAR

عالمی وباء کی مشکل صورتحال کے باوجود کرکٹ کھیلنا شاندار تجربہ ہے، کرس گیل

کراچی،23فروری2021ء:

"یونیورس باس" کے نام سے جانے والے کرس گیل ایچ بی ایل پی ایس ایل کے چھٹے ایڈیشن میں شرکت کے لیے 15 سال بعد پاکستان آئے ۔یہ پہلا موقع تھا کہ جب ٹی ٹونٹی کرکٹ کی تاریخ میں سب سے زیادہ رنزبنانے والے کرکٹر "کرس گیل"اس طرز کی کرکٹ کھیلنے پاکستان آئے۔

قابل ذکر بات تو یہ ہے کہ کرس گیل کورونا وائرس کی عالمی وباء کے دنوں میں پاکستان میں کرکٹ کھیلنے آئے، یہاں فینز کی ایک بڑی تعداد کرس گیل کو پسند کرتی ہے اور وہ بھی اپنے مداحوں کو خوش کرنے کے لیے ہی کرکٹ کھیلتے ہیں۔

41سالہ بیٹسمین نے کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کی نمائندگی کرتے ہوئے ٹورنامنٹ کے افتتاحی میچ میں 24 گیندوں پر39اور اگلے میچ میں 40 گیندوں پر68رنز کی برق رفتار اننگز کھیلی۔کرس گیل نے ایچ بی ایل پی ایس ایل کے ابتدائی دو ایڈیشنز، 2016 میں لاہور قلندرز اور 2017 میں کراچی کنگز کی نمائندگی کی۔

کرس گیل کا کہنا ہے کہ وہ عالمی وباء کے اس مشکل وقت میں کرکٹ کھیلنے پر بہت خوش ہیں، ان حالات میں کرکٹ کھیلنا خوشی کی بات ہے،وہ پرامید ہیں کہ مستقبل میں حالات بہتر ہو جائیں گے۔

پاکستان دنیا کا وہ واحد ملک ہے جس نے عالمی وباء کے دنوں میں سخت احتیاطی تدابیر اختیار کرتے ہوئے تمام ڈومیسٹک مقابلوں کی میزبانی کی ہے۔ ایچ بی ایل پی ایس ایل کے چھٹے ایڈیشن کے اختتام پر پاکستان کرکٹ بورڈ 275 ڈومیسٹک مقابلوں کی میزبانی کرچکا ہو گا۔

کرس گیل نے بتایا کہ اس وقت کوویڈ 19 کی عالمی وباء سے لاکھوں افراد اپنی جان گنوا چکے ہیں، شروع کے دنوں میں کھیلوں کی سرگرمیوں کو ضرور روکا گیا مگر اب یہ بحال ہو چکی، تاہم یہ میچز تماشائیوں کے بغیر ہی کھیلے جا رہے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں کرکٹ کو بہت پسند کیا جاتا ہے، مگر ابھی بھی تماشائیوں کی اکثریت گراونڈ میں موجود نہیں، لوگ صرف ٹیلی ویژن اسکرین کے سامنے بیٹھ کر ہی میچ دیکھ رہے ہیں۔

کرس گیل کہتے ہیں کہ کھلاڑیوں سمیت سب کو لاک ڈاؤن کے دنوں میں بہت کچھ سیکھنے کا موقع ملا، اب بھی لوگ مشکل میں ہیں۔

ان کا مزید کہنا تھا کہ ہمیں بہتر انداز میں زندگی گزارنی ہوگی، ہم کرکٹ کے ذریعے لوگوں کو ایک دوسرے کے قریب لاسکتے ہیں تاکہ اس مشکل وقت میں خوشیاں بانٹی جاسکیں۔

یونیورس باس نے کہا کہ تمام کھلاڑی کرکٹ کھیلنے کے لیے بے چین ہیں، کیونکہ یہ ان کی زندگی ہے اور اسی سے ان کا روزگار بھی وابستہ ہے۔

انہوں نے کہا کہ پندرہ سال بعد پاکستان آنا انہیں بہت اچھا لگا، احتیاطی تدابیر کے باعث ایونٹ کے ابتدائی دو میچز میں عوام کی حاضری محدود رہی مگر پھر بھی انہیں اسٹیڈیم میں تماشائیوں کو دیکھ کر خوشی ہوئی ہے۔

سری لنکا اور ویسٹ انڈیز کے مابین ٹی ٹونٹی انٹرنیشنل سیریز کی وجہ سے کرس گیل جلد وطن واپس لوٹ رہے ہیں، امکان ہے کہ وہ ایچ بی ایل پی ایس ایل کے چھٹے ایڈیشن کی لاہور لیگ میں شرکت کریں گے۔ کرس گیل نے کہا ہے کہ وہ پاکستان میں مزید کرکٹ کھیلنے کے منتظر رہیں گے۔

دورہ پاکستان پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے کرس گیل کا کہنا تھا کہ وہ 2006 کے بعد پہلی مرتبہ پاکستان آئے ہیں اور وہ اس حوالے سے بہت پرجوش ہیں۔

سال 2006 میں ویسٹ انڈیز کرکٹ ٹیم کے ہمراہ پاکستان کا دورہ کرنے والے کرس گیل کا کہنا ہے کہ انہیں آج بھی ملتان ٹیسٹ میں اپنی 94 رنز کی اننگز یاد ہے، پھر محمد یوسف اور یونس خان کی بیٹنگ کی وجہ سے انہیں تپتے سورج میں ایک طویل عرصے تک فیلڈنگ کرنی پڑی۔

ٹی ٹونٹی کرکٹ میں سب سے زیادہ چھکوں (1003) کا ریکارڈ بنانے والے کرس گیل کہتے ہیں کہ کسی بھی کھلاڑی کے لیے اس سے زیادہ خوشی کی بات کیا ہوسکتی ہے کہ فینز آپ کا کھیل پسند کریں یا آپ کھیلیں تو انہیں خوشی ملے۔

کرس گیل نے کہا کہ انہیں خوشی ہے کہ عمران خان جیسا کرکٹر ایک ملک کا وزیراعظم ہے مگر کیریبین میں ہر جزیرے کا اپنا وزیراعظم ہوتا ہے، مگر وہ پورے کیریبین کے وزیراعظم ہیں۔

انہوں نے کہا کہ وہ اپنے تمام وزرائے اعظم کے لیے عزت کے جذبات رکھتے ہیں، انہیں ان تمام وزرائے اعظم سے محبت ہے، وہ ان سب کے سربراہ ہیں، کیونکہ وہ یونیورس باس ہیں۔

-ENDS-

Media contact:

Ibrahim Badees Muhammad
Editor – Urdu Content
Media and Communications
E: ibrahim.badees@pcb.com.pk
M: +92 (0) 345 474 3486

W: www.pcb.com.pk

Partners

www.psl-t20.com
@thePSLt20
@thePSL
PakistanSuperLeague
@thepsl

PCB Headquarters
Gaddafi Stadium,
Ferozepur Road, Lahore
Pakistan, PO Box 54000
T: +92 42 3571 7231-4